

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؑ

لَا أَحَدٌ أَحَدًا فَضَّلَنِي عَلَى أَبِي  
بَكْرٍ وَعُمَرَ إِلَّا جَلَدْتُه حَذَّ الْمُفْتَرِيِّ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابو بکر و عمر سے  
افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے  
طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا  
(دارقطنی، صواعق محرقة صفحہ ۶۰)

# ضررِ پیدائی

تالیف

پیرائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

حرمِ النعمان پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰ

لَا أَجِدُ أَحَدًا فَضَّلَنِي عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ إِلَّا جَلَدْتُه حَذَّ الْمَفْتَرِي

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابو بکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے  
طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دارقطنی، صواعقِ محرقة صفحہ ۶۰)

# ضررِ حدیسی

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریر و اضافہ تحقیقات)

تالیف

مہاجر پیرائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

رحمہ للعالمین پبلیکیشنز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام کتاب	ضرب حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر
کمپوزنگ	بہر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم طارق سعید، محمد کاشف سلیم
بار اول	تعداد -/1000 اگست 2008ء
بار دوم	تعداد -/1000 دسمبر 2008ء
بار سوم	تعداد -/1000 جون 2009ء
بار چہارم	تعداد -/2000 اگست 2009ء
بار پنجم	تعداد -/1100 جون 2010ء
بار ششم	تعداد -/1100 جنوری 2011ء

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

ملنے کے پتہ

اولسی بک سیٹل جلیج بھارتیہ ایجوکیشنل

پین پلاننگ کالونی گوتیرا ٹولہ 0333-8173630

5-6 مکران روڈ، جلیج بھارتیہ ایجوکیشنل  
0321-9407699

اپنی نعت سنانے کا حضرت حسان ؓ کو حکم فرمایا اسی طرح ایک دن پوچھا قُلْتُ لِمَنِ ابْنِي بَنُو  
فَيْسَا کیا تم نے ابوبکر کی منقبت لکھی ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سناؤ میں سنتا چاہتا  
ہوں (قُلْ حَسْبِيَ اَمْعَمَ)۔ انہوں نے وہ منقبت سنائی (مسند رک حاکم حدیث رقم: ۴۳۶۸،  
۲۵۱۸)۔ یہ صدیق اکبر کا خاصہ ہے۔

مسند رک میں سیدنا ابن مسعود ؓ کا ایک زبردست قول موجود ہے کہ اِذَا ذُكِرَ  
الصَّالِحُونَ فَحَقَّ عَلَيَّ بِغَمْرٍ یعنی جب صالحین کا ذکر ہوتا تو عمر کی بات ضرور کرو (مسند رک حاکم  
حدیث رقم: ۴۵۷۸)۔ خود مولانا ؒ فرماتے ہیں کہ اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَقَّ عَلَيَّ  
بِغَمْرٍ (طبرانی اوسط حدیث رقم: ۵۵۳۹، تاریخ الخلفاء صفحہ ۹۲) بلکہ تمام صالحین کے بارے میں فرمایا  
کہ ذُكِرَ الصَّالِحِينَ كَقَارَةِ يَمِينٍ صالحین کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ ہے (المجامع الصغیر حدیث  
رقم: ۴۳۳۱)۔ لہذا اس حدیث میں بھی مولانا ؒ کی فضیلت موجود ہے مگر یہ آپ ؐ کا خاصہ نہیں۔  
داماد رسول ہونا بھی آپ ؐ کی فضیلت ہے اور بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہ آپ ؐ کا خاصہ  
نہیں بلکہ حضرت عثمان غنی ؓ اس پوری کائنات میں واحد ایسی شخصیت ہیں جنہیں کسی نبی کی دو  
شہزادیوں کا شوہر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہاں اس میں ایک پہلو سیدۃ النساء علیؑ لیسما وعلیہما  
الصلوة والسلام کی جہت سے خاصیت کا موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں اور اسے ہم آپ ؐ  
کے خصائص میں بیان کر چکے ہیں۔

اسی طرح عَلِيُّ قَتْنِي وَاَنَا مِنْ عَلِيٍّ کو بھی مولانا ؒ کا خاصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے  
حالانکہ یہی الفاظ سیدنا امام حسین ؓ کے بارے میں بھی موجود ہیں (ترمذی حدیث رقم: ۳۷۷۵)۔  
یہی الفاظ سیدنا عباس بن عبدالمطلب ؓ کے بارے میں بھی موجود ہیں اور کتاب وہی ترمذی  
ہے (ترمذی حدیث نمبر ۳۷۵۹، مشکوٰۃ حدیث رقم: ۶۱۵۷)۔ یہی الفاظ پورے قبیلہ اشعری کے  
بارے میں بھی موجود ہیں اَلَا فَخْرِيُّنَ هُمْ مَبْنِيٌّ وَاَنَا مِنْهُمْ (بخاری حدیث رقم: ۲۳۸۶، مسلم  
حدیث رقم: ۶۳۰۸)۔ یہی الفاظ حضرت جلیب ؓ کے بارے میں بھی موجود ہیں کہ: جُلَيْبُ  
قَتْنِي وَاَنَا مِنْ جُلَيْبٍ، جُلَيْبُ قَتْنِي وَاَنَا مِنْ جُلَيْبٍ (مسلم حدیث نمبر ۶۳۵۸)۔

بلکہ اہل علم کی توجہ کیلئے عرض ہے کہ هُوَ الَّذِي بَعَثَ لِي الْاَقْبَتَيْنِ رَسُوْلًا مِنْهُمْ  
مِنْهُمْ کے لفظ پر غور فرمائیں اور اس کے برعکس اِنَّ الْاَلَيْنِ لَرُفُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا فِيْهَا لَنْتِ